داستانیں اس کمال سحر کاری کے ساتھ سنا سکے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ارزاں ہو۔

افسوس ہے کاغذ کی کم یابی بلکہ بالفاظ صحیح تر نایابی اور طباعت کی چند در چند مشکلات کے باعث ادارۂ ندوۃ المصنفین کی ۱۹۴۶ء کی کتابوں کا سٹ ادارہ کی گذشتہ روایات کے مطابق دسمبر ۱۹۴۶ء میں چھپ چھپا کر مکمل نہیں ہوسکا۔ بہرحال خدا کا شکر ہے کہ اب یہ سٹ قریب التکمیل ہے اور امید ہے کہ ایک ڈیڑھ ماہ کے اندر اندر شائع ہوسکے گا۔

اس سٹ کی سب سے اہم اور بلند پایہ کتاب ترجمان السنّۃ جلد اول ہے جس کو ہمارے رفیق خصوصی جناب مولانا بدر عالم صاحب میرٹھی نے کئی سال کی مسلسل محنت و کاوش کے بعد مرتب کیا ہے۔ فن حدیث میں مولانا کی وسعت نظر و بصیرت آن ارباب علم پر مخفی نہیں ہے جنھوں نے فیض الباری ایسی اہم اور بلند پایہ کتاب چار ضخیم مجلدات میں دیکھی اور پڑھی ہے۔ یہ کتاب کی صرف ایک جلد اولیٰ ہے جو $\frac{29 \times 22}{8}$ کے سائز پر چھ سو صفحات میں شائع ہو رہی ہے۔ پوری کتاب غالباً دس جلدوں میں تمام ہوگی۔ اگر یہ سلسلہ بتوفیق ایزدی مکمل ہوگیا تو بے خوف تردید کہا جاسکتا ہے کہ فن حدیث اور اس کے متعلقات و مناسبات پر احادیث صحیحہ کا مجموعہ ہونے اور ان کی تشریح و تفسیر کے اعتبار سے یہ اپنی نوعیت کی اردو میں پہلی کتاب ہوگی اور عام مسلمانوں اور علما و طلبا دونوں کے لئے بیش از بیش افادہ و استفادہ کا باعث ہوگی۔

اس سلسلہ کی دوسری کتاب لغات القرآن جلد سوم ہے سائز $\frac{26 \times 20}{8}$ ضخامت ۳۵۰ صفحات اس جلد میں حرف دال سے شین تک کے الفاظ آئے ہیں۔ یہ جلد بھی سابقہ دو جلدوں کی تمام خصوصیات و

امتیازات کی حامل ہے۔

تیسری کتاب "مسلمانوں کا عروج و زوال" کا دوسرا اڈیشن ہے۔ پہلا اڈیشن ۱۷۵ صفحات پر شائع ہوا تھا لیکن چونکہ اب اس دوسرے اڈیشن میں اندلس اور ہندوستان پر دو مستقل ابواب کا اور اضافہ کر دیا گیا ہے اس بنا پر کتاب کی ضخامت ۳۵۰ صفحات پر مشتمل ہو گی۔

یہ تینوں کتابیں ۱۹۴۶ء کے سلسلہ کی ہیں لیکن ان کے علاوہ ۱۹۴۷ء کی بعض کتابیں بھی ان کتابوں کے فوراً بعد ہی چھپ کر شائع ہو رہی ہیں اس سلسلہ کی جو کتابیں کتابت کے مرحلہ سے گذر کر اب طباعت کی منزل میں ہیں ان کے نام حسب ذیل ہیں:-

(۱) مسلمانوں کا نظم مملکت:- یہ کتاب مصر کے مشہور فاضل ڈاکٹر حسن ابراہیم کی بلند پایہ اور محققانہ کتاب "النظم الاسلامیہ" کا شگفتہ اور عام فہم و سلیس اردو ترجمہ ہے۔ اس میں مصنف نے تاریخی شواہد کی روشنی میں بتایا ہے کہ مختلف ممالک میں مسلمانوں کی بڑی بڑی اور نامور حکومتوں کا نظم و نسق اور حکومتوں کے مختلف اداروں کا طریق کار اور ان کے فرائض و وظائف کیا رہے ہیں اس کتاب کا سائز $\frac{20 \times 26}{8}$ ہے اور ضخامت ۳۷۵ صفحات۔

(۲) تحفۃ النظار:- سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ ضخامت ۲۰۰ صفحات۔ یہ آٹھویں صدی ہجری کے اواخر اور نویں صدی ہجری کے اوائل کے مشہور سیاح ابن بطوطہ کے سفرنامہ کا جامع اور مفید خلاصہ ہے جو ملک کے مشہور فاضل مولوی عبد الرحمن خانصاحب صدر حیدرآباد اکاڈمی کے قلم کا رہین منت ہے ـــــ ان دو کتابوں کے علاوہ اور بعض تاریخی، علمی اور دینی کتابیں جو زیر ترتیب و تالیف ہیں۔ امید ہے ۱۹۴۷ء کے آخر تک وہ بھی تیار ہو سکیں گی۔

یہ معلوم ہو کر خوشی ہوئی کہ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ نے اپنے گذشتہ اجلاس میں ملک کے ۳۲ مشہور افاضل و علماء پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی ہے جو آئندہ ماہ شوال میں دیوبند میں مجتمع ہو کر دارالعلوم دیوبند کے نصاب تعلیم اور اس کے متعلقہ مسائل پر غور و خوض کریگی اور پھر اگر وہ ضروری سمجھے گی تو نصاب کی اصلاح کی عملی تشکیل و ترتیب مرتب کرنے کے لیے چند حضرات پر مشتمل ایک سب کمیٹی بنا دیگی۔ دعا ہے کہ یہ کمیٹی اپنے اغراض و فرائض و واجبات کو باحسن وجوہ ادا کر سکے اور اسلام اور مسلمانوں کی ایک نہایت اہم عظیم الشان تعلیمی ضرورت پوری ہو سکے۔